ہدایات اور نصائح و فرمودات سے علم و عمل کو جلا ملتی ہے۔ خوش قسمتی سے چند سال قبل جب شیخ الازہر مرحوم نے پاکستان کو اپنی آمد سے نوازا، تو احقر نے ایک ملاقات میں قارئین الحق کے لئے کچھ ہدایات و نصائح کی اپیل کی، آپ نے ازراہِ شفقت صرف زبانی نہیں بلکہ اپنے ہاتھ سے لکھ کر حسب ذیل تحریر نصائح سے نوازا۔ شیخ کی جدائی کے اس المناک موقع پر ان کی عظمت اور نصیحت کی جامعیت و افادیت کے پیشِ نظر ہم اسے قارئین کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ شیخ الازہر مرحوم نے اہلِ علم کو خاص طور سے مخاطب فرماتے ہوئے لکھا ہے:

النصيحة ان يهب الانسان نفسه لله تأسيا برسول الله صلى الله عليه وسلم الذى يقول الله سبحانه وتعالى له قل ان صلوتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العالمين۔ قل ان صلوتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العالمين لاشريك له وبذلك امرت وانا اول المسلمين وحيات الانسان اذن يجب ان تكون لله واذا ما وهب الانسان حياته لله فيجب عليه ان يثقف نفسه اسلاميا۔ وذلك بدراسة القرآن الكريم والسنة النبوية الشريفة ومن افضل الكتب بعد القرآن الكريم كتب ائمة الحديث مثل صحيح البخارى وصحيح مسلم وكتاب رياض الصالحين وكذلك كتاب احياء علوم الدين وكتاب السيرة النبوية لابن كثير۔

نصیحت یہ ہے کہ انسان نبی کریم علیہ السلام کے اقتداء میں اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے جنہیں خداوند کریم نے مخاطب کر کے با اعلان کرنے کا حکم دیا تھا کہ میری نماز اور عبادتیں میری زندگی اور موت صرف اور صرف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں یہی مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور میں سب سے پہلے سرِ تسلیم و انقیاد خم کرنے والا ہوں۔ پس اب لازم ہے کہ انسان کی زندگی صرف اللہ کے لئے ہو اور جب انسان اپنی زندگی خدا کو بخش دیتا ہے تو لازم ہے کہ اپنے نفس کی اسلامی حیثیت سے اصلاح کرے یہ اصلاح اور شائستگی قرآن کریم اور سنتِ نبی کریم سے ہو سکتی ہے۔ اور قرآن کے بعد سب سے بہتر کتابیں ائمہ حدیث کی کتابیں ہیں۔ مثلاً بخاری شریف، مسلم شریف، ریاض الصالحین اور احیاء علوم اور ابن کثیر کی سیرت نبویہ۔

واذا وهب الانسان نفسه لله فعليه

اور جب سب کچھ انسان خدا کے سپرد کر